مذی اور ودی کھرچنے سے پاک ہوں گی یا نہیں؟

مجیب: مولانا محمد نوید چشتی عطاری

فتوی نمبر: WAT-2289

تاریخ اجراء: 07جمادی الثانی1445ھ/21دسمبر2023ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا مذی، ودی اور منی، تینوں کا یہ حکم ہے کہ وہ کپڑوں پر لگ جائے اور خشک ہو جائے، تو اسے کھرچ دینے سے پاکی کا حکم ہو جائے گا؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَالصَّوَابِ

مذی یا ودی کو کھرچ کر پاک نہیں کیا جا سکتا۔ کھرچ کر پاک کرنے کی اجازت صرف منی کے لئے ہے اور وہ بھی اس صورت میں ہے کہ جب منی خشک ہو اور کپڑے یا بدن کی اس جگہ پر پہلے سے پیشاب وغیرہ نجاست نہ لگی ہو اور اگر منی تَر ہو یا اس مقام پر پہلے سے پیشاب وغیرہ نجاست لگی ہو یا وہ منی نہ ہو، بلکہ مذی یا ودی ہو، تو اسے شریعت مطہرہ کے بیان کردہ طریقوں میں سے کسی طریقہ کار کے مطابق پاک کرنا ہو گا۔

اور اس کا ایک طریقہ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ جو جگہ ناپاک ہوئی، اس پر نل کھول کر اتنی دیر پانی سے دھویا جائے کہ نجاست کا اثر زائل ہونے کا یقین یا ظنِ غالب (غالب گمان) ہو جائے، تو وہ پاک ہو جائے گی۔

در مختار میں ہے" (ويطهر مني) أي: محله (يابس بفرك ۔۔۔إن طهر رأس حشفة) "ترجمہ: خشک منی کو رگڑنے سے وہ جگہ پاک ہو جائے گی بشرطیکہ حشفہ کا کنارہ پاک ہو۔ (الدر المختار، ج1، ص312، دار الفکر، بیروت)

رد المحتار میں ہے" أن طهارة الثوب بالفرك إنما هو في المني لا في غيره بحر "ترجمہ: رگڑنے سے کپڑے پاک ہونے کا حکم صرف منی میں ہی ہے، اس کے علاوہ نجاستوں کے لیے یہ حکم نہیں ہے، بحر۔ (رد المحتار علی الدر المختار، ج1، ص313، دار الفکر، بیروت)

بہار شریعت میں ہے" پیشاب کر کے طہارت نہ کی پانی سے نہ ڈھیلے سے اور منی اس جگہ پر گزری جہاں پیشاب لگا ہوا ہے، تو یہ مَلنے سے پاک نہ ہو گی بلکہ دھونا ضروری ہے اور اگر طہارت کر چکا تھا یا منی جست کر کے نکلی کہ اس موضعِ

نجاست پر نہ گزری تو مَلنے سے پاک ہو جائے گی۔۔۔ اگر منی کپڑے میں لگی ہے اور اب تک تر ہے، تو دھونے سے پاک ہو گا مَلنا کافی نہیں۔(بہارشریعت،ج1،حصہ2،ص401،مکتبۃالمدینہ، کراچی)

<u>نوٹ</u>: مختلف چیزوں کو پاک کرنے کے بارے میں تفصیلی احکام جاننے کے لئے مکتبۃ المدینہ کا مطبوعہ رسالہ بنام "کپڑے پاک کرنے کا طریقہ مع نجاستوں کے احکام" کا مطالعہ فرمائیں، جس کا لنک یہ ہے:

https://www.dawateislami.net/bookslibrary/ur/kapray-pak-karnay-ka-tariqa-ma-najasaton-ka-bayan

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ رَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net daruliftaahlesunnat DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat feedback@daruliftaahlesunnat.net